

٣
جِبْرِيلُ

٤٤

أُتْلُ مَا أُفْحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَبِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ
 إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ
 وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ﴿٦﴾ وَلَا تُحَاجِدُ لُوَّاً أَهْلَ الْكِتَبِ إِلَّا بِالَّتِي
 هِيَ أَحْسَنُ قَسْطَلَهُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنْزَلَ
 إِلَيْنَا وَأُنْزَلَ إِلَيْكُمْ وَإِلَهُنَا وَإِلَهُكُمْ وَاحْدَنَا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٧﴾
 وَكَذَلِكَ أُنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَبَ طَفَالَذِينَ أَتَيْنَاهُمُ الْكِتَبَ
 يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمَنْ هُوَ لَاءٌ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمَا يَجْحَدُ بِاِيْتِنَا
 إِلَّا الْكُفَّارُونَ ﴿٨﴾ وَمَا كُنْتَ تَتَشَلُّو اِمْنَقِيلِهِ مِنْ كِتَبٍ وَلَا
 تَخْطُلْهُ بِيَمِينِكَ إِذَا لَدَرْتَابَ الْبُطْلُونَ ﴿٩﴾ بَلْ هُوَ اِيْتَ بِيَسِنْتَ فِي
 صُدُورِ الَّذِينَ أَوْتُوا الْعِلْمَ وَمَا يَجْحَدُ بِاِيْتِنَا إِلَّا الظَّلِمُونَ ﴿١٠﴾
 وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزَلَ عَلَيْكَ اِيْتَ مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّمَا الْأُلْيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ
 وَإِنَّهَا آنَانَدِيزِمِينَ ﴿١١﴾ أَوَلَمْ يَكُفِّهِمْ آنَانَدِلَنَا عَلَيْكَ الْكِتَبَ وَيَتَلِّ
 عَلَيْهِمْ طَرَنَّ في ذِلِّكَ لَرْحَمَةً وَذِكْرِي لَقُومٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾ قُلْ
 كَفِي بِاللَّهِ بَيْتِنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَالَّذِينَ أَمْنَوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ لَا إِلَيْكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ﴿١٣﴾

ایکسوں پارہ۔ اُنلُّ مَا اُوحِيَ (پڑھا کرو جو وحی ہوئی ہے!)

رکوع (۵) نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روک دیتی ہے

(۳۵) (اے نبی! ﷺ) کتاب میں سے جو تم پر وحی کی گئی ہے، اس کی تلاوت کیا کرو۔ نماز قائم کیا کرو۔ یقیناً نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روک دیتی ہے۔ اللہ کی یاد سب سے بڑی (یہی) ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔ (۳۶) کتاب والوں سے صرف عمدہ طریقے ہی سے بحث کیا کرو، سوائے ان لوگوں کے جوان میں سے ظالم ہوں، اور کہو: ”ہم اس پر ایمان لائے ہیں جو ہماری طرف بھیجی گئی ہے اور جو تمہاری طرف بھی بھیجی گئی ہے۔ ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ ہم اُسی کے فرماں بردار ہیں۔“

(۳۷) ہم نے اسی طرح تم پر کتاب نازل فرمائی ہے، سو جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے، وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں، اور ان (مشرکوں) میں سے (بھی کچھ ایسے ہیں جو) اس پر ایمان لارہے ہیں۔ ہماری آیتوں کا انکار صرف کافر ہی کیا کرتے ہیں۔ (۳۸) اس سے پہلے تم کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے نہ ہی اسے اپنے دائیں ہاتھ سے لکھتے تھے۔ ایسی حالت میں حق کو نہ پہچانے والے کسی شک میں پڑ گئے ہوتے۔

(۳۹) بلکہ یہ (آیتیں) تروشن نشانیاں ہیں، ان لوگوں کے دلوں میں جنہیں علم عطا ہوا ہے۔ ہماری آیتوں کا انکار صرف ظالم ہی کیا کرتے ہیں۔ (۴۰) یہ لوگ کہتے ہیں کہ ”اس شخص پر اس کے پروردگار کی طرف سے نشانیاں (محیرے) کیوں نہ اُتاری گئیں؟“ کہو: ”نشانیاں تو بیشک اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں۔ اور میں یقیناً صرف کھول کھول کر خبردار کرنے والا ہوں۔“ (۴۱) کیا ان لوگوں کے لیے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو انہیں سنائی جاتی ہے؟ بلاشبہ اس میں ایمان لانے والے لوگوں کے لیے رحمت اور نصیحت ہے۔

رکوع (۶) موت کا ذائقہ سب کو چکھنا ہے

(۴۲) کہو: ”میرے اور تمہارے درمیان گواہی کے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب کچھ جانتا ہے۔ جو لوگ جھوٹی باتوں کو مانتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا انکار کرتے ہیں، وہی لوگ گھاٹے میں رہنے والے ہیں۔“

وَيَسْتَعِجْلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُّسَمٌ لَجَاءَهُمُ الْعَذَابُ
 وَلَيَأْتِيهِمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ يَسْتَعِجْلُونَكَ بِالْعَذَابِ
 وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكُفَّارِ إِنَّ يَوْمَ يَعْשِهِمُ الْعَذَابُ مِنْ
 فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُو قُوَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝
 يُعْبَادُ إِلَّا ذِي الْيَدَيْنَ أَمْنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّاهُ فَاعْبُدُوهُنَّ ۝
 كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْهُوتِ قَفْ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۝ وَالَّذِينَ أَمْنُوا
 وَعَمِلُوا الصِّلَاحَاتِ لِنَبِيُّنَا هُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيُ مِنْ
 تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِيْنَ فِيهَا طِنْعَمَ أَجْرُ الْعَمِيلِيْنَ ۝ أَلَّذِيْنَ
 صَبَرُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ وَكَائِنُ مِنْ دَآبَّةٍ لَا تَحْمِلُ
 رِزْقَهَا مَسَّهُ اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاهُ كُمْصِلٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ وَلَيْنَ
 سَأْلُهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
 يَقُولُنَّ اللَّهُ فَآتَى يُؤْفَكُونَ ۝ أَلَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ
 مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ وَلَيْنَ
 سَأْلُهُمْ مَنْ تَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ
 مَوْتِهَا يَقُولُنَّ اللَّهُ قَلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝

(۵۳) یہ لوگ تم سے عذاب جلدی لانے کا تقاضا کرتے ہیں۔ اگر ایک وقت مقرر نہ کر دیا گیا ہوتا تو ان پر عذاب آچکا ہوتا۔ وہ ان پر یقیناً اچانک آکر رہے گا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی۔

(۵۴) یہ لوگ تم سے عذاب جلدی لانے کا مطالبہ کرتے ہیں، حالانکہ جہنم ان کافروں کو بلا شبہ گھیرے میں لے چکا ہے۔

(۵۵) جس دن کہ عذاب انہیں اوپر سے بھی ڈھانک لے گا اور ان کے پاؤں کے نیچے سے بھی اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ”اب اپنے کرتوتوں کا (مزار) چکھو!“

(۵۶) اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو۔ میری زمین واقعی بھی چوڑی ہے، سوتم میری ہی عبادت کرو۔

(۵۷) ہر شخص کو موت کا مزا چکھنا ہے۔ پھر تم سب ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

(۵۸) جو لوگ ایمان لائے ہیں اور انہوں نے اچھے کام کیے ہیں، انہیں یقیناً ہم جنت کے بالاخانوں میں رکھیں گے، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ (نیک) کام کرنے والوں کا کیا ہی عمدہ بدله ہے، (۵۹) اُن لوگوں کے لیے جو صبر کرتے تھے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے تھے۔

(۶۰) کتنے ہی جانور ایسے ہیں جو اپنی غذا اٹھائے نہیں پھرتے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی رزق دیتا ہے اور تمہیں بھی۔ وہ سب کچھ سنتا ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔

(۶۱) اگر تم ان سے پوچھو کہ ”آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے، اور سورج اور چاند کو (کس نے) قابو میں کر رکھا ہے؟“ تو وہ ضرور یہی کہیں گے: ”اللہ تعالیٰ نے۔“ تو پھر یہ کہہ رائٹے چلے جا رہے ہیں؟

(۶۲) اللہ تعالیٰ ہی اپنے بندوں میں سے جس کی چاہے روزی کھول دیتا ہے اور (جس کی چاہے) تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا جانے والا ہے۔

(۶۳) اگر تم ان سے پوچھو کہ ”آسمان سے پانی کون برساتا ہے، پھر اس سے مُردہ پڑی ہوئی زمین کو (کون) دوبارہ زندگی بخشتا ہے؟“ تو وہ ضرور کہیں گے ”اللہ تعالیٰ!“ کہو: ”سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔“ لیکن ان میں سے اکثر لوگ سمجھتے نہیں ہیں۔

وَقَاتِلُهُمْ

بَعْدَهُمْ

وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهُوَ وَلَعِبٌ طَّ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ
 لَهُيَ الْحَيَاةُ مَلَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ٤٣ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلُكِ
 دَعَوْا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ هَ قَلَمَّا نَجَّهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا
 هُمْ يُشْرِكُونَ ٤٤ لَيَكُفُرُوا بِمَا أَتَيْنَاهُمْ هَ وَلَيَتَمَتَّعُوا وَقْفَةً قَسْوَفَ
 يَعْلَمُونَ ٤٥ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا أَمِنًا وَيُتَخَطَّفُ التَّاسُ
 مِنْ حَوْلِهِمْ ٤٦ أَفِي الْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ٤٧
 وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَبَ بِالْحَقِّ لَهَا
 جَاءَهُ هَ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثُوَّى لِلَّذِكَفِرِينَ ٤٨ وَالَّذِينَ
 جَاهَدُوا فِينَا لَنَهَدِيَنَاهُمْ سُبْلَنَا طَ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ٤٩

رَوْعَاتُهَا ٦١

(٣٠) سُورَةُ الرُّومُ مِنْ مُكَيَّبَاتِهَا (٨٣)

آيَاتُهَا ٦٠

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَ ١ غَلِبَتِ الرُّوْمُ ٢ فِي آدُنَ الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ
 بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ ٣ فِي بَصُوعِ سِنِينَ هَ لِلَّهِ الْأَمْرُ
 مِنْ قَبْلٍ وَمِنْ بَعْدٍ ٤ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ٥
 يَنْصُرُ اللَّهُ طَ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ طَ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ٦

رکوع (۷) اللہ تعالیٰ نیک لوگوں کی رہنمائی کرتا ہے

(۶۴) یہ دنیاوی زندگی کھیل تماشے کے سوا کچھ بھی نہیں۔ آخرت کا گھر ہی زندہ جاوید ہے، کاش یہ لوگ جانتے۔
 (۶۵) جب یہ لوگ کشتیوں پر سوار ہوتے ہیں تو اپنے دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کر کے اُسی کو پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ انہیں بچا کر خشکی پر لے آتا ہے تو یہ اچانک شرک کرنے لگتے ہیں، (۶۶) تاکہ ہم نے انہیں جو نعمت دی ہے، اس کی ناشرکری کریں تو کچھ مزہ کر لیں۔ جلدی، ہی انہیں معلوم ہو جائے گا۔ (۶۷) کیا یہ دیکھتے نہیں کہ ہم نے ایک امن والاحرم بنادیا ہے، حالانکہ ان کے آس پاس لوگ اُچک لیے جاتے ہیں؟ کیا پھر بھی یہ لوگ جھوٹ کو مانتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشرکری کرتے ہیں؟ (۶۸) اُس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے یا سچی بات کو جھٹلانے جب کہ وہ اس کے پاس آپنچی ہو؟ کیا (ایسے) کافروں کے لیے جہنم میں ٹھکانا نہ ہوگا؟ (۶۹) جو لوگ ہماری خاطر مشقت کرتے ہیں، ہم انہیں ضرور اپنے راستے دکھادیں گے۔ اللہ تعالیٰ یقیناً نیک کام کرنے والوں، ہی کے ساتھ ہے۔
 سورہ (۳۰)

رکوع ۶۰:

الرُّوْمُ (رومی)

آیتیں: ۶۰

مختصر تعارف

تین حروف مقطعات سے شروع ہونے والی اس کلی سورت کی کل آیتیں ۶۰ ہیں۔ عنوان آیت نمبر ۲ سے لیا گیا ہے، جس میں ایرانیوں کے ہاتھوں رومیوں کی شکست کا ذکر ہے اور ساتھ ہی اُنکی آیت میں رومیوں کی آیندہ فتح کی پیش گوئی بھی کردی گئی ہے۔ سورت میں وضاحت کی گئی ہے کہ اسی طرح جلدی، ہی مسلمان بھی اپنے جابر دشمنوں پر یقیناً فتح پائیں گے۔ ان دونوں پیش گوئیوں کا تج ثابت ہونا قرآن مجید اور رسول پاک ﷺ کے حق پر ہونے کی ایک حلی دلیل ہے۔ سورت میں مسلمانوں اور کافروں کے انجام، اسلام کے فطری دین ہونے اور اسلامی انقلاب جیسے موضوعوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

رکوع (۱) روم والوں کی فتح کی قرآنی پیشین گوئی

(۱) ا، ل، م۔ (۲) روم والے مغلوب ہو گئے، (۳) قریب ہی کے ملک میں اور وہ مغلوب ہونے کے بعد غالب ہو جائیں گے، (۴) چند سال کے اندر اندر۔ اللہ تعالیٰ ہی کا اختیار رہا ہے پہلے بھی اور بعد میں بھی۔ اُس دن مسلمان خوشیاں منائیں گے، (۵) اللہ تعالیٰ کی امداد پر، وہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے۔ وہ بڑا زبردست اور بڑا رحم فرمانے والا ہے۔

وَعْدَ اللَّهِ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلِكُنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
 يَعْلَمُونَ ⑤ يَعْلَمُونَ طَاهِرًا مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا صَاحِبَهُمْ
 عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَافِلُونَ ⑥ أَوْلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ قَفْ
 مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَاجْلِ
 مُسَسَّهُ ⑦ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ لَكُفَّارُونَ ⑧ أَوْلَمْ
 يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ
 قَبْلِهِمْ ⑨ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا
 أَكْثَرَهُمْ أَعْمَرُوهَا وَجَاءَهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ
 اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلِكُنَّ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ⑩ ثُمَّ كَانَ
 عَاقِبَةُ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوءَ وَالسُّوَاءَيْ آتَى أَنْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا
 بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ⑪ أَللَّهُ يَبْدُئُ وَالْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ
 تُرْجَعُونَ ⑫ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبَيِّسُ الْمُجْرِمُونَ ⑬ وَلَمْ
 يَكُنْ لَّهُمْ مِنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءً وَكَانُوا بِشَرَكَائِهِمْ كُفَّارِينَ ⑭
 وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ⑮ فَمَا الَّذِينَ
 أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَاحَتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُخْبَرُونَ ⑯

(۶) (یہ) اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں۔

(۷) لوگ دُنیاوی زندگی کے ظاہر ہی کو جانتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو آخرت سے غافل ہیں۔

(۸) کیا انہوں نے اپنے بارے میں یہ غور نہیں کیا، اللہ تعالیٰ نے آسمانوں، زمین اور ان دونوں کے درمیان جو کچھ بھی ہے، سب حق کے مطابق اور ایک مقرر کی ہوئی مدت ہی کے لیے پیدا کیا ہے؟ مگر بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملاقات کا انکار کرنے والے ہیں۔

(۹) کیا یہ لوگ کبھی زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں تاکہ وہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں، ان کا انجام کیا ہوا؟ وہ ان سے زیادہ طاقت و رشته۔ انہوں نے زمین کو بویا جوتا تھا۔ انہوں نے اسے اتنا آباد کیا تھا، جتنا انہوں نے نہیں کیا ہے۔ ان کے پاس ان کے پیغمبر روشن دلیلیں لے کر آئے۔ پھر اللہ تعالیٰ ان پر ظلم کرنے والا نہ تھا، مگر وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے۔

(۱۰) پھر ایسے لوگوں کا انجام براہی ہوا جنہوں نے بُرا کام کیا تھا، اس لیے کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلا یا تھا اور ان کا مذاق اڑاتے تھے۔

رکوع (۲) زندگی اور موت اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے

(۱۱) اللہ تعالیٰ ہی پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے، پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا۔ پھر تم اسی کے پاس لائے جاؤ گے۔

(۱۲) جس دن وہ گھڑی برپا ہوگی، مجرم ما یوس ہو جائیں گے۔

(۱۳) ان کے شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں کا انکار کر دیں گے۔

(۱۴) جس دن وہ گھڑی برپا ہوگی، اس دن لوگ گروہوں میں بٹ جائیں گے۔

(۱۵) جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں، وہ تو ایک باغ میں خوش ہو رہے ہوں گے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِاِيْتِنَا وَلِقَائِ الْآخِرَةِ
 فَأُولَئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ١٦ فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ
 تُسْوُنَ وَحِينَ تُصِحُّونَ ١٧ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ
 وَالْأَرْضِ وَعَشِيَّاً وَحِينَ تُظْهِرُونَ ١٨ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
 الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيَّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ
 مَوْتِهَا ١٩ وَكَذَّلِكَ تُخْرِجُونَ ٢٠ وَمِنْ أَيْتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ
 تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تُنَشَّرُونَ ٢١ وَمِنْ أَيْتِهِ أَنْ خَلَقَ
 لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ يَيْنِكُمْ
 مَوَدَّةً وَرَحْمَةً ٢٢ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيْتَ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ٢٣
 وَمِنْ أَيْتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاحْتِلَافُ أَنْسِنَتِكُمْ
 وَأَنْوَانِكُمْ ٢٤ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيْتَ لِلْعَلِمِيْنَ ٢٥ وَمِنْ أَيْتِهِ
 مَنَاكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاوُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ ٢٦ إِنَّ فِي
 ذَلِكَ لَذِيْتَ لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ٢٧ وَمِنْ أَيْتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ
 خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزَّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ
 بَعْدَ مَوْتِهَا ٢٨ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيْتَ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ٢٩

(۱۶) اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے اور ہماری آیتوں اور آخرت کی ملاقات کو جھੁٹایا ہے، وہی عذاب کے لیے حاضر کیے جائیں گے۔

(۱۷) سوال اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرو جب تم پہ شام آتی ہے اور جب صبح ہوتی ہے۔

(۱۸) آسمانوں اور زمین میں اُسی کے لیے حمد ہے۔ (اُسی کی تسبیح کرو) تیرسے پھر اور جب تم پر ظہر کا وقت آتا ہے۔

(۱۹) وہ جاندار کو بے جان میں سے نکالتا ہے اور بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے۔ اور زمین کو اُس کے مُردہ ہونے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ اسی طرح تم لوگ (بھی) نکالے جاؤ گے۔

رکوع (۳) قدرت اور زندگی میں اللہ تعالیٰ کی نشانیاں

(۲۰) اُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اُس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر تم آدمی بن کر (زمیں پر) پھلتیتے چلے جا رہے ہو۔

(۲۱) اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اُس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے بیویاں بنایاں تاکہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو۔ اُس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کر دی۔ یقیناً اس میں اُن لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو سوچ بچا کرتے ہیں۔

(۲۲) اُس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کا پیدا ہونا اور تمہاری زبانوں اور تمہاری رنگتوں کا اختلاف ہے۔ یقیناً اس میں سمجھدار لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

(۲۳) اُس کی نشانیوں میں تمہارا رات میں اور دن میں سونا اور اس کے فضل کو تلاش کرنا ہے۔ اس میں ان لوگوں کے لیے یقیناً نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں۔

(۲۴) اُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمہیں بھلی دکھاتا ہے، خوف کے ساتھ بھی اور اُمید کے ساتھ بھی اور آسمان سے پانی برساتا ہے، اور اس سے زمین کو اس کی موت کے بعد زندگی بخشتا ہے۔

یقیناً اس میں اُن لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَمِنْ أَيْتَهُ أَنْ تَقُومَ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ بِاَمْرِهِ ثُمَّ إِذَا دَعَاهُمْ
 دُعَوَةً فَمِنَ الْأَرْضِ قَدِ اَذَا اَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ٢٥ وَلَهُ مَنْ فِي
 السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلُّهُ قَنْتُوْنَ ٢٤ وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ وَ
 الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهُونُ عَلَيْهِ وَلَهُ الْمُثْلُ الْأَعْلَى
 فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ٢٦ ضَرَبَ لَكُمْ
 مَثَلًا مِنْ اَنفُسِكُمْ هَلْ لَكُمْ مِنْ مَا مَلَكْتُ اِيمَانُكُمْ مِنْ
 شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَكُمْ فَإِنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُوهُمْ
 كَحِيفَتِكُمْ اَنفُسَكُمْ كَذِلِكَ نُفَصِّلُ الْاِيْتِ لِقَوْمٍ
 يَعْقِلُوْنَ ٢٧ بَلْ اتَّبَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا اَهُوَ اَهُوَ اَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ
 فَهُنَّ يَهْدِي مَنْ اَضَلَّ اللَّهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ نِصْرَيْنَ ٢٩
 فَآتِهِمْ وَجْهَكَ لِلَّذِينَ حَتَّىْقَا طِقْرَتَ اللَّهُ اَلَّتِي فَطَرَ النَّاسَ
 عَلَيْهَا طَلَبِيْلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ الَّذِينَ الْقَيْمُ وَلِكَنَّ
 اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ٣٠ مُنِيْدِيْنَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاقِيْمُوا
 الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ٣١ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا
 دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شَيْعَاطِ كُلُّ حِزْبٍ بِهَا لَدُيْهِمْ فَرَحُوْنَ ٣٢

لِلْجَمِيعِ

(۲۵) اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں، پھر جو نہیں وہ تمہیں ایک آواز سے زمین سے پکار کر بلائے گا تم اچانک نکل آؤ گے۔

(۲۶) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے، اُسی کا ہے، سب اُسی کے فرماں بردار ہیں۔

(۲۷) وہی ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے۔ پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا۔ اور یہ اس کے لیے آسان تر ہے، آسمانوں اور زمین میں اُسی کی شان اوپنچی ہے، وہ زبردست اور دانا ہے۔

رکوع (۲) سونہیں، خیرات مال و دولت کو بڑھاتے ہیں

(۲۸) وہ تمہیں خود تمہاری اپنی ہی ذات سے ایک مثال دیتا ہے۔ کیا تمہارے اُن غلاموں میں سے کوئی شخص ہمارے دیے ہوئے مال میں تمہارا شریک ہے کہ تم اور وہ اس میں برابر ہوں اور تم ان سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح ایک دوسرے سے ڈرتے ہو؟ اس طرح ہم سمجھدار لوگوں کے لیے آئیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

(۲۹) مگر یہ ظالم لوگ بغیر سمجھے بوجھے اپنی خواہشوں کی پیروی کر رہے ہیں۔ تو جسے اللہ تعالیٰ نے بھٹکا دیا ہو، اسے پھر کون راستہ دکھاسکتا ہے؟ ان کا کوئی مددگار نہیں ہو سکتا۔

(۳۰) سو تم ایک طرف ہو کر اپنارخ اس دین کی طرف رکھو۔ اللہ تعالیٰ کی اس فطرت پر (چلو) جس پر اس نے انسانوں کو پیدا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی بناؤٹ بد لی نہیں جاسکتی۔ یہی صحیح دین ہے۔ مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

(۳۱) اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتے رہو، اُس سے ڈرو، نماز قائم کرو، اُن شرک کرنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ، (۳۲) جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، اور گروہ در گروہ بن گئے۔ ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اُسی میں مگن ہے۔

وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرًّا دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ تُثْمَرَادًا
 أَذَا قَهْمٌ صَنْهُ رَحْمَةٌ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَرَبِّهُمْ يُشْرِكُونَ^{٣٥}
 لِيَكْفُرُوا بِمَا أَتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّسُّهُمْ وَقْفَةً قَسْوَفَ تَعْلَمُونَ^{٣٦} أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ
 سُلْطَنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ^{٣٧} وَإِذَا أَذْقَنَا النَّاسَ
 رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا طَوْبًا وَإِنْ تُصِبُّهُمْ سَيِّئَةً عَمَّا قَدَّمْتُ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ
 يَقْنَطُونَ^{٣٨} أَوْلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَسْطُطُ الرِّشْقَ لِمَنْ يَشَاءُ
 وَيَقْدِرُ طَرَافَةً فِي ذَلِكَ لَا يُتِّلِقُونَ^{٣٩} فَاتِّ ذَا الْقُرْدِنِ
 حَقَّهُ وَالْمُسِكِينُ وَابْنُ السَّبِيلِ ذَلِكَ خَيْرُ الَّذِينَ يُرِيدُونَ
 وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُقْلُحُونَ^{٤٠} وَمَا أَتَيْتُهُمْ مِنْ زِيَادَةٍ
 لَيَرْبُوْا فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عَنْ دِرْلَهِ وَمَا أَتَيْتُهُمْ مِنْ
 زِكْوَةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ^{٤١} أَللَّهُ
 الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُبَيِّنُكُمْ ثُمَّ يُحِيطُكُمْ هَلْ مِنْ
 شَرَّ كَائِنٍ مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذَلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ سُبْحَنَهُ وَتَعَلَّ
 عَمَّا يُشْرِكُونَ^{٤٢} ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ
 أَيْدِي النَّاسِ لِيُذَيِّقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا الْعَدَلَهُمْ يَرْجِعُونَ^{٤٣}

(۳۴) جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر اسے پکارنے لگتے ہیں۔ پھر جب وہ انہیں اپنی رحمت کا کچھ ذائقہ چکھا دیتا ہے، تو ان میں سے کچھ لوگ اپنے پروردگار سے شرک کرنے لگتے ہیں، (۳۵) تاکہ جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اُس کی ناشکری کریں، اچھا، مزے کرلو، جلدی ہی تمہیں پتہ چل جائے گا۔

(۳۶) کیا ہم نے ان پر کوئی سند نازل کی ہے جو انہیں وہ شرک کرنے کو کہہ رہی ہو جو یہ لوگ اس سے کر رہے ہیں؟

(۳۷) جب ہم لوگوں کو رحمت کا ذائقہ چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اگر ان پر اپنے ہی ہاتھوں کے کرتو تو ان سے کوئی مصیبت آپڑتی ہے تو وہ اچانک ماپوس ہونے لگتے ہیں۔

(۳۸) کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی جس کا چاہتا ہے رزق زیادہ کرتا ہے یا تنگ کرتا ہے۔ یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔ (۳۹) سورشۃ دار، مسکین اور مسافر کو ان کا حق دیا کرو۔ یہ ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہوں۔ یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

(۴۰) جو کچھ سود پر تم دیتے ہو تو تاکہ لوگوں کے مالوں میں شامل ہو کر بڑھ جائے، تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ بڑھتا نہیں۔ مگر جوز کو تم اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے دیتے ہو تو یہی لوگ حقیقت میں (اپنا مال) بڑھاتے ہیں۔

(۴۱) اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، پھر تمہیں روزی دی، پھر وہ تمہیں موت دیتا ہے، پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا۔ کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی بھی ایسا ہے جو ان میں سے کوئی بھی (کام) کر سکتا ہو؟ وہ پاک ہے، اس شرک سے بالاتر ہے، جو یہ لوگ کرتے ہیں!

رکوع (۵) مومنوں کی مدد اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے

(۴۲) خشکی اور تری میں لوگوں کے اپنے ہاتھوں کے کرتو توں سے فساد برپا ہو گیا ہے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ انہیں ان کے بعض اعمال کا مزاچکھائے کہ شاید وہ بازا جائیں۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ
 مِنْ قَبْلِكُمْ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكُونَ ۝ فَإِقْمُ وَجْهَكَ لِلَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 يَصَدَّعُونَ ۝ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۝ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا
 فَلَا نُفْسِهِمْ يَهْدُونَ ۝ لِيَجْزِيَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
 الصِّلْحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ ۝ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكُفَّارِ ۝ وَمَنْ
 أَيْتَهُمْ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرًا ۝ وَلِيُذْيِقَهُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ
 وَلِتَجْرِيَ الْفُلُكُ بِاَمْرِهِ ۝ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ
 تَشْكُرُونَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَى قَوْمِهِمْ
 فَجَاءُهُمْ بِاَنْبِيَاضِنِتِ فَأَنْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا ۝ وَكَانَ
 حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ۝ أَللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ
 فَتُتَشْرِّقُ سَحَابًا فِي بَسْطَلَةٍ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ
 كَسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خَلْلِهِ ۝ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ
 مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ۝ وَإِنْ
 كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمْ يُلْسِنُونَ ۝

(۲۲) کہو: ”زمیں پر چلو پھرو، دیکھو کہ پہلے گزرے ہوئے لوگوں کا انجام کیا ہو چکا ہے۔ ان میں سے اکثر مشرک ہی تھے۔“

(۲۳) سوتھم اپنا رخ اس سیدھے دین کی طرف جمادو، اس سے پہلے کہ وہ دن اللہ تعالیٰ کی طرف سے آجائے جو ٹل نہ سکے گا۔ اُس دن وہ سب جدا جدا کر دیے جائیں گے۔

(۲۴) جس نے کفر کیا ہے اس کا کفر اسی پر پڑے گا۔ اور جو نیک کام کر رہا ہے، وہ اپنے ہی لیے سامان کر رہے ہیں۔

(۲۵) تاکہ وہ ایمان لانے والوں اور نیک کام کرنے والوں کو اپنے فضل سے بدلہ دے۔ یقیناً وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

(۲۶) اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ خوشخبری دینے کے لیے ہوا نئیں بھیجا ہے، تاکہ تمہیں اپنی رحمت کا مزا چکھا دے، تاکہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں، تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو، اور تاکہ تم شکر کرو۔

(۲۷) یقیناً ہم نے تم سے پہلے پیغمبروں کو ان کی قوموں کی طرف بھیجا۔ اور وہ ان کے پاس روشن دلیلیں لے کر آئے۔ پھر جن لوگوں نے جرم کیا ہم نے ان سے انتقام لیا۔ مومنوں کی مدد کرنا ہمارے ذمہ ہے۔

(۲۸) اللہ تعالیٰ ہی ہے جو ہوا اول کو بھیجا ہے۔ پھر وہ بادلوں کو اٹھاتی ہیں۔ تب وہ جس طرح چاہتا ہے، ان (بادلوں) کو آسمان میں پھیلا دیتا ہے، انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے، پھر تم دیکھتے ہو کہ بارش اس کے اندر سے نکلتی چلی آتی ہے۔ اس (بارش) کو جب وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے، برساتا ہے تو وہ خوشیاں مناتے ہیں۔

(۲۹) حالانکہ اس سے پہلے (اس کے اُن پر برنسے سے پہلے) وہ بالکل مایوس ہو رہے تھے۔

فَانظُرْ إِلَى آثَرِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتَهَا
 إِنَّ ذَلِكَ لَهُوَ الْبَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَلَئِنْ
 أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا الظَّلَّوْا مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ۝ فَإِنَّكَ
 لَا تُسْمِعُ الْبَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصَّمَدَ اللَّهَ عَاءَ إِذَا وَلَوْا مُدْرِيْنَ ۝
 وَمَا أَنْتَ بِهِدِ الْعُمَىٰ عَنْ ضَلَالِهِمْ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنْ
 بِاِيْتَنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ۝ أَللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ صَعْفٍ
 ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ صَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةً
 صَعْفًا وَشَيْبَةً طَيْخُلْقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ۝
 وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ لَا مَا لَيْشُوا غَيْرَ
 سَاعَةٍ طَكَذِيلَكَ كَانُوا يَوْمَ فَكُونَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ
 وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَيْشَتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْبَعْثَ ذَفَهْذَا
 يَوْمُ الْبَعْثَ وَلِكُلِّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ فِي يَوْمِ مَيْدِنٍ لَا يَتَفَعَّ
 الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتَهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝ وَلَقَدْ
 ضَرَبَنَا لِلنَّاسِ فِي هُذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۝ وَلَئِنْ جَعَلْتَهُمْ
 بِاِيَّةٍ تَيْقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ۝

۝ إِنَّمَا مُعْصِمُ الْفَضَادِ وَقِيلَ لَهُ أَنَّهُ يَكْبَرُ الْقَمَمَ نَخْرَارَ ۝
 ۝ إِنَّمَا مُعْصِمُ الْفَضَادِ وَقِيلَ لَهُ أَنَّهُ يَكْبَرُ الْقَمَمَ نَخْرَارَ ۝

(۵۰) سوال اللہ کی رحمت کی نشانیاں تو دیکھو کہ وہ مردہ ہونے کے بعد زمین کو کس طرح زندہ کر دیتا ہے؟

یقیناً وہی مردؤں کو زندہ کرنے والا ہے۔ وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

(۵۱) اگر ہم ایک ایسی ہوا بھیج دیں اور وہ اُسے (اپنی کھیتی کو) پیلا ہوتا پائیں تو وہ اس کے بعد کفر کرنے لگیں گے۔

(۵۲) (اے نبی ﷺ) تم بلا شبہ مردؤں کو نہیں سنا سکتے۔ نہ تم اُن بھروسوں کو (اپنی) پکار سنا سکتے ہو، جو پیٹھ پھیرے چلے جا رہے ہوں۔

(۵۳) نہ تم انہوں کو ان کی گمراہی سے سیدھے راستہ پر لا سکتے ہو۔ تم تو صرف ان کو ہی سنا سکتے ہو جو ہماری آئیوں پر ایمان لاتے ہیں اور جو اطاعت کرتے ہیں۔

رکوع (۶) ظالموں کو معدروں سے کوئی فائدہ نہ پہنچا

(۵۴) اللہ تعالیٰ ہی تو ہے جس نے تمہیں کمزوری کی حالت میں پیدا کیا۔ پھر اس کمزوری کے بعد طاقت بخشی۔ پھر اس طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا طاری کر دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ وہ جاننے والا اور قوت والا ہے۔

(۵۵) جس دن وہ گھڑی برپا ہوگی تو مجرم فشمنیں کھائیں گے کہ وہ ایک گھڑی بھر سے زیادہ نہیں ٹھہرے ہیں۔ یوں یہ لوگ اُلٹے چلا کرتے تھے۔

(۵۶) جن لوگوں کو علم اور ایمان عطا ہوا تھا، وہ کہیں گے：“تم تو اللہ کے لکھے ہوئے کے مطابق قیامت کے دن تک پڑے رہے ہو۔ سو یہ وہی قیامت کا دن ہے، لیکن تم تو جانتے ہی نہ تھے۔”

(۵۷) غرض اس دن ظالموں کو ان کی معدروں کوئی نفع نہ دے گی۔ نہ ہی ان کو راضی کرنے کی مہلت ملے گی۔

(۵۸) یقیناً ہم نے اس قرآن حکیم میں لوگوں کے لیے ہر قسم کی مثالیں پیش کی ہیں۔ تم ان کے پاس چاہے کوئی نشانی لے آؤ تب بھی کافر لوگ ضرور یہی کہیں گے کہ ”تم تو زرے دھوکہ باز ہو!“

كَذَلِكَ يَطْبِعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۚ فَاصْبِرْ
إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ وَلَا يَسْتَخْفِفَكَ الَّذِينَ لَا يُؤْقِنُونَ ۝

رَكُوعًا تَهَا

(٣١) سُورَةُ لُقْمَنْ [مِكِّيَّةٌ] (٥٧)

إِيمَانًا تَهَا

بِعَدْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَّٰءِنِ تِلْكَ آيَتُ الْكِتَبِ الْحَكِيمِ ۗ لَهُدَىٰ وَرَحْمَةً لِلْمُحْسِنِينَ ۝
الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكُوَةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ
يُوْقِنُونَ ۝ أَوْلَئِكَ عَلَى هُدَىٰ مِنْ رَبِّهِمْ وَأَوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهُو الْحَدِيثَ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَيَتَّخِذُهَا هُزُواً ۖ أَوْلَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝
وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ آيَتُنَا وَلِيٰ مُسْتَكِبِرًا كَانَ لَمْ يَسْمَعْهَا كَانَ فِيَّ
أَذْنِيهِ وَقَرَأَ فَيَتَّسِرُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ إِنَّ الَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا
الصِّلْحَاتِ لَهُمْ جَنَاحُ التَّعِيمِ ۝ خَلِدِينَ فِيهَا طَ وَعَدَ اللَّهُ حَقَّاً
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَالْقَمَرُ
فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَبِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ طَ
وَأَنْزَلَنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتَنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝

- (۵۹) اس طرح اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے دلوں پر مہر لگادیتا ہے جو بے علم ہیں۔
- (۶۰) تو صبر کرو! اللہ تعالیٰ کا وعدہ یقیناً سچا ہے۔ یہ بد عقیدہ لوگ تمہیں ہرگز ہلکانہ پائیں!
- سورہ (۳۱)

رکوع: ۳۲

لُقْمَن (لقمان)

آیتیں: ۳۲

مختصر تعارف

اس کی سورت کی ابتداء بھی حروف مقطعات سے ہوتی ہے۔ آیتوں کی کل تعداد ۳۲ ہے۔ عنوان جبše (ایتوپیا) کے مشہور دانا بزرگ لقمان کو بنایا گیا ہے، جن کا ذکر آیت ۱۲ سے شروع ہوتا ہے۔ سورت میں توحید کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کو قبول کرنے اور شرک سے توبہ کرنے کی تلقین ہوتی ہے۔ اس امر کی وضاحت کی گئی ہے کہ اسلامی تعلیمات کوئی نئی بات نہیں ہیں بلکہ خود کافروں اور مشرکوں کے مشہور بزرگ لقمان بھی انہی باتوں کی تبلیغ کرتے رہے ہیں۔ لقمان نے اپنے بیٹے کو جواہم نصیحتیں کی تھیں، ان کا خلاصہ پیش کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) مومن ہی فلاح پائیں گے

(۱) ا، ل، م۔ (۲) یہ دنائی کی کتاب کی آیتیں ہیں۔ (۳) جو کہ نیک لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔
 (۴) جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہی لوگ جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ (۵) یہی لوگ اپنے پروردگار کے سیدھے راستے پر ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔ (۶) انسانوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو دل کو غافل کرنے والی باتیں خریدلاتا ہے۔ تاکہ (لوگوں کو) اللہ تعالیٰ کے راستے سے بے سمجھے بوجھے گمراہ کر دے اور اسے مذاق بنالے۔ ایسے لوگوں کے لیے ہی رسوأ کرنے والا عذاب ہے۔ (۷) جب اُسے ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو بڑے گھمنڈ سے یوں منہ موڑ لیتا ہے جیسے اس نے انہیں سنا ہی نہیں۔ گویا کہ اُس کے کان بہرے ہیں۔ سو اسے ایک دردناک عذاب کی خوشخبری سنادو۔ (۸) پیشک جو لوگ ایمان لے آئیں اور نیک کام کریں ان کے لیے آرام و آسائش کی جنتیں ہیں، (۹) جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے سچا۔ وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔ (۱۰) اُس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے پیدا کیا جو تمہیں نظر آئیں۔ اُس نے زمین میں پھاڑ جمادیے تاکہ وہ تمہیں لے کر ڈانوا ڈول نہ ہونے لگے۔ اس میں ہر قسم کے جانور پھیلادیے ہیں۔ ہم نے آسمان سے پانی بر سایا اور پھر اس (زمین) میں ہر قسم کے جوڑے اُگادیے۔

١٤٠

١٤١
عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ١٤٢
إِنَّمَا إِنَّمَا إِنَّمَا إِنَّمَا

هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَارْوَنِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ بَلِ
الظَّلِيلُونَ فِي ضَلَلٍ مُّبِينٍ ۝ وَلَقَدْ أَتَيْنَا لُقْمَنَ الْحِكْمَةَ أَنِ
اشْكُرْ رَبِّكُمْ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرْ لِنَفْسِهِ ۝ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ
اللَّهَ غَنِّيٌّ عَنِ الْكُفَّارِ ۝ وَإِذْ قَالَ لُقْمَنُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَبْنَيَ
لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ ۝ إِنَّ الشَّرِكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ۝ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ
بِوَالِدَيْهِ ۝ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهُنَّا عَلَىٰ وَهُنِّ ۝ وَفِصْلُهُ فِي عَامِيْنِ
أَنِ اشْكُرْ لِي ۝ وَلَا إِلَيْكَ طَلَبٌ إِلَيَّ الْهَمْسِيرُ ۝ وَإِنْ جَاهَهُكَ عَلَيَّ أَنْ
تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۝ فَلَا تُطْعِهُمَا وَصَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا
مَعْرُوفٌ ۝ وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ۝ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ
فَإِنِّي نَعْلَمُ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ يَبْنَيَ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ
مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّهُوَتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ
يَأْتِ بِهَا اللَّهُ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ حَبِيرٌ ۝ يَبْنَيَ أَقِيمَ الصَّلَاةَ
وَأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَأَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ طَ
إِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝ وَلَا تُصْعِرْ خَدَّاكَ لِلنَّاسِ وَلَا
تَهْشِ فِي الْأَرْضِ مَرْحَاطاً ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝

(۱۱) یہ تو اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ مخلوق ہے۔ اب ذرا مجھے دکھاؤ کہ اس کے سوا جو ہیں انہوں نے کیا کچھ پیدا کیا؟ بلکہ (یہ) ظالم لوگ تو کھلی گمراہی میں ہیں۔

رکوع (۲) حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو نصیحتیں

(۱۲) ہم نے لقمان کو سمجھداری عطا فرمائی تھی، کہ اللہ تعالیٰ کا شکر کرتے رہو۔ جو کوئی شکر کرتا ہے، وہ یقیناً اپنے ذاتی نفع کے لیے ہی شکر کرتا ہے۔ اور جو کفر کرتے تو اللہ تعالیٰ بیشک بے نیاز اور لا اُق تعریف ہے۔

(۱۳) جب (حضرت) لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا: ”بیٹا! اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔ بیشک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔“

(۱۴) اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے بارے میں تاکید کی ہے، اس کی ماں نے مسلسل کمزور ہوتے رہتے اسے پیٹ میں رکھا۔ دو برس میں اس کا دودھ چھوٹا ہے۔ (ہم نے اسے نصیحت کی) کہ ”تو میری اور اپنے ماں باپ کی شکر گزاری کیا کر۔ میری ہی طرف پلٹنا ہے۔“

(۱۵) اگر وہ دونوں تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسے کو شریک کرے، جسے تو بطور شریک جانتا ہے تو ان کی بات ہرگز نہ ماننا۔ دنیا میں ان کے ساتھ اچھے طریقہ سے رہنا۔ اُسی کے راستے کی پیروی کرنا، جس نے میری طرف رجوع کیا ہو۔ پھر تم سب کو میری ہی طرف پلٹنا ہے۔ تب میں تمہیں جتنا دوں گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

(۱۶) (لقمان نے کہا): ”بیٹا، اگر کوئی چیز رائی کے دانہ برابر بھی ہو اور کسی چٹان میں میا آسمانوں میں یا زمین میں کہیں بھی (چھپی) ہو، اللہ تعالیٰ اسے نکال لائے گا۔ بے شک اللہ تعالیٰ بڑا باریکی کے ساتھ دیکھنے والا اور بڑا اخبار کھنے والا ہے۔“

(۱۷) بیٹا! نماز قائم کرو، اچھے کام کی تبلیغ کرو، برائی سے منع کرو۔ تم پر جو مصیبت بھی پڑے اس پر صبر کرو! بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

(۱۸) لوگوں سے اپنا رخ مت پھیرو اور زمین میں اکڑ کر مت چلو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ کسی بھی خود پسند فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

وَأَقْصِدُ فِي مَشِيكَ وَأَغْضُضُ مِنْ صَوْتِكَ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ
لَصَوْتِ الْحَمِيرِ^{١٩} اللَّهُ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَعَ عَلَيْكُمْ نِعْمَةً ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً وَمِنَ
الثَّالِثِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتْبٍ
مُّنِيرٍ^{٢٠} وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَتَتِبْعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ
مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ أَبَاءَنَا أَوْ لَوْكَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَى
عَذَابِ السَّعِيرِ^{٢١} وَمَنْ يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ
اسْتَهْسَكَ بِالْعُرُوهَةِ الْوُثْقَى وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ^{٢٢} وَمَنْ كَفَرَ
فَلَا يَحْزُنْكَ كُفُرُهُ طَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَتَنِيَّهُمْ بِمَا عَمِلُوا طَإِنَّ
الَّهَ عَلِيهِمْ بِذَاتِ الصُّدُورِ^{٢٣} نُهْتَعْهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُهُمْ إِلَى
عَذَابِ غَلِيظٍ^{٢٤} وَلَيْنَ سَآتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
لَيَقُولُنَّ اللَّهُ طَقْلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ طَبَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ^{٢٥} طَلِلَ
مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ^{٢٦} وَلَوْ
أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمْدُدُهُ مِنْ بَعْدِهِ
سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَتُ اللَّهِ طَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ^{٢٧}

(۱۹) اپنی چال میں اعتدال اختیار کرو۔ اپنی آواز ذرا پست رکھو۔ بے شک سب سے بری آواز گدھوں کی آواز ہے۔“

رکوع (۳) دنیا کے سارے درختوں کے قلم بن جائیں اور سات سمندروں کو اور ملا کر روشنائی بن جائیں تب بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں

(۲۰) کیا تم دیکھتے نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اللہ تعالیٰ نے تمہاری خدمت میں لگا رکھا ہے۔ اپنی نعمتیں تم پر کھلے اور چھپے تمام کر رکھی ہیں۔ انسانوں میں کچھ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے بارے میں کسی علم، ہدایت یا روشی دکھانے والی کتاب کے بغیر جھگڑا کرتے ہیں۔

(۲۱) جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اُس کی پیروی کرو جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی ہے، تو کہتے ہیں کہ ”ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے بزرگوں کو پایا ہے؟“ کیا تب بھی اگر شیطان انہیں بھڑکتی ہوئی آگ کی طرف ہی بلا تار ہا ہو؟

(۲۲) جو شخص اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے حوالہ کر دے، اور وہ نیک (بھی) ہو، تو اس نے واقعی ایک مضبوط سہارا تھام لیا۔ سب معاملوں کا آخری فیصلہ اللہ تعالیٰ ہی کے اختیار میں ہے۔

(۲۳) جو کفر کرتا ہے، اس کا کفر تمہیں غم میں بیتلانہ کرے۔ انہیں لوٹنا تو ہماری ہی طرف ہے، پھر ہم انہیں جتلادیں گے جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ دلوں کی باتیں خوب جانتا ہے۔

(۲۴) ہم انہیں مختصر عیش دیے ہوئے ہیں۔ پھر انہیں ایک سخت عذاب کی طرف کھینچ لائیں گے۔

(۲۵) اگر تم ان سے پوچھو کہ ”آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟“ تو ضرور کہیں گے کہ ”اللہ تعالیٰ نے۔“ کہو: ”الحمد للہ۔“ مگر ان میں سے اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

(۲۶) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ ہی کا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے اور ہر طرح کی تعریفوں کا مستحق ہے۔

(۲۷) زمین میں جتنے درخت ہیں اگر وہ سب کے سب قلم (بن جاتے)۔ اور سمندر میں سات اور سمندر شامل ہو جاتے (اور سب روشنائی بن جاتے)، تب بھی اللہ تعالیٰ کی باتیں ختم نہ ہوتیں۔
بے شک اللہ تعالیٰ زبردست حکمت والا ہے۔

مَا خَلَقْتُمْ وَلَا بَعْثَثُكُمْ إِلَّا كَنْفِسٍ وَاحِدَةٌ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ^{٢٨}
 اللَّمْ تَرَأَنَّ اللَّهَ يُوْلِجُ الْيَلَى فِي التَّهَارِ وَيُوْلِجُ التَّهَارَ فِي الْيَلِ
 وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ زُكْلَى يَجْرِي إِلَى أَجَلٍ مُسَمَّى وَإِنَّ اللَّهَ
 بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ^{٢٩} ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَإِنَّ مَا يَدْعُونَ
 مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ وَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ^{٣٠} اللَّمْ تَرَأَنَّ
 الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ يَنْعَمِتُ اللَّهُ لِيُرِيكُمْ مِنْ أَيْتِهِ^{٣١} إِنَّ
 فِي ذَلِكَ لَذِيْتَ لِكُلِّ صَبَارٍ شَكُورٍ^{٣٢} وَإِذَا غَشِيَّهُمْ مَوْجٌ
 كَالظَّلَلِ دَعَوْا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّيْنَ هَلْمَنَاجْهُمْ إِلَى الْبَرِّ
 فِيهِمْ مُمْقَتَصِدٌ وَمَا يَجْحُدُ بِأَيْتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ^{٣٣}
 يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشُوا يَوْمًا لَا يَجْزِي وَالِّدُ
 عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازِعٌ وَالِّدُهُ شَيَّأَ طَرِيقًا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ
 حَقٌّ فَلَا تَغَرَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَقَفْتَهُ وَلَا يَغْرِيَكُمُ بِاللَّهِ الْغَرْفُورُ^{٣٤}
 إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ كُلُّ عِلْمٍ السَّاعَةُ هِيَ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ هِيَ وَيَعْلَمُ
 مَا فِي الْأَرْضِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَا ذَا تَكْسِبُ غَدَاءً وَمَا
 تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَهُوَتْ^{٣٥} إِنَّ اللَّهَ عَلَيْهِمْ خَبِيرٌ^{٣٦}

(۲۸) تم سب کا پیدا کرنا اور دوبارہ اٹھانا بس ایسا ہی ہے جیسے ایک ہی شخص کا (پیدا کرنا اور دوبارہ اٹھانا)۔

بیشک اللہ تعالیٰ سب کچھ سنے والا، سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

(۲۹) کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ تعالیٰ رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے اور دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے۔ اس نے سورج اور چاند کو خدمت میں لگا کھا ہے۔ ہر کوئی ایک مقرر کیے ہوئے وقت تک چلا جا رہا ہے جو کچھ بھی تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ اس کی خبر رکھنے والا ہے؟

(۳۰) یہ سب کچھ اس وجہ سے ہے کہ واقعی اللہ تعالیٰ ہی سچ ہے اور اسے چھوڑ کر جنہیں یہ لوگ پکارتے ہیں، سب جھوٹ ہیں۔ اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ہی بلند اور بزرگ ہے۔

رکوع (۲) انسان مصیبت میں اللہ تعالیٰ کو پکارتا ہے، مگر نجات پر باغی ہو جاتا ہے

(۳۱) کیا تم دیکھتے نہیں کہ جہاز سمندر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے چلتے ہیں تاکہ وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں دکھلائے؟ بیشک اس میں ہر اس شخص کے لیے نشانیاں ہیں جو صبراً اور شکر کرنے والا ہو۔

(۳۲) جب ان لوگوں پر موج سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہے تو وہ اپنے دین کو اللہ ہی کے لیے خالص کر کے اسی کو پکارتے ہیں، پھر جب وہ انہیں بچا کر خشکی تک پہنچا دیتا ہے تو ان میں سے کچھ سیدھے راستہ پر رہتے ہیں۔ مگر ہماری نشانیوں کا انکار کوئی نہیں کرتا، سو اے ہر اس شخص کے جو بعده اور ناشکرا ہو۔

(۳۳) اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن سے خوف کھاؤ جب نہ کوئی باپ اپنی اولاد کو کوئی فائدہ پہنچا سکے گا اور نہ کوئی اولاد اپنے باپ کو کوئی فائدہ پہنچا سکے گی۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔ سو تمہیں دُنیاوی زندگی دھوکہ میں نہ ڈالے اور نہ ہی بڑا دھوکہ باز (شیطان) تمہیں اللہ تعالیٰ کے معاملے میں دھوکہ دینے پائے۔

(۳۴) بے شک اس گھڑی کا علم اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے۔ وہی بارش بر ساتا ہے۔ وہی جانتا ہے کہ ماوں کے پیٹوں میں کیا ہے۔ کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل وہ کیا کمائی کرنے والا ہے۔ نہ کوئی شخص یہ جانتا ہے کہ وہ زمین کے کس حصہ میں مرے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہی سب باتوں کا جاننے والا اور خبر رکھنے والا ہے۔

آياتها ٣٠

(٣٢) سُورَةُ السَّجْدَةِ مِكِيتَبًا (٥٧)

مَكِيتَبًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْهَرَّ جَ تَنْزِيلُ الْكِتَبِ لَا رَبَّ يَرَبُّ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ط١
 أَمْرٍ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ جَ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا
 مَا أَتَهُمْ مِنْ نَذِيرٍ مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ط٢ آللَّهُ
 الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا يَبْيَنُهُمَا فِي سِتَّةِ آيَاتٍ
 ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ طَ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٌّ وَلَا
 شَفِيعٌ طَ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ط٣ يُدَبِّرُ الْأُمْرُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ
 ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا
 تَعْدُونَ ط٤ ذُلِكَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهادَةُ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ط٥
 الَّذِي أَخْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ
 طِينٍ ط٦ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلْلَتِهِ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ ط٧ ثُمَّ
 سُوْلَهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّبْعَ وَالْأَصْبَارَ
 وَالْأَفْدَارَ ط٨ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ط٩ وَقَالُوا إِذَا أَضَلَّنَا فِي الْأَرْضِ
 إِنَّا لِفِي خَلِقٍ جَدِيدٍ طَ بَلْ هُمْ يُلْقَائِي رَبِّهِمْ كُفَّرُونَ ط١٠

(۳۲) سورہ

آیتیں: ۳۰

آل سَجْدَةٍ (سجدہ)

رکوع: ۳

مختصر تعارف

تین حروف مقطعات سے شروع ہونے والی اس کی سورت کی کل آیتیں ۳۰ ہیں۔ نام رکھنے کی وجہ آیت ۱۵ ہے، جس میں بتایا گیا ہے کہ جب موننوں کے سامنے اللہ کا کلام سنایا جاتا ہے تو وہ سجدہ میں گرپڑتے ہیں۔ اس سورت میں توحید، آخرت اور رسالت سے متعلق پائے جانے والے عام شک و شبہ دور کیے گئے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کا مذاق اڑانے والوں کو تنبیہ کی گئی ہے۔ آیت ۱۵ کے بعد سجدہ ہے۔

اللَّهُعَالَىٰ کے نام سے جو براہمیان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) انسان کا پیدا کرنا ایک خوبصورت کام ہے

(۱) ا، ل، م۔ (۲) یہ کتاب جس میں کچھ شک و شبہ نہیں، اس کا نازل ہونا دنیا وہ کے پروردگار کی طرف سے ہے۔ (۳) کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ”اس شخص نے اسے خود گھٹر لیا ہے؟“ نہیں بلکہ یہ تو تیرے پروردگار کی طرف سے حق ہے تا کہ تم ایک ایسی قوم کو خبردار کرو جس کے پاس تم سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا، تا کہ وہ لوگ ہدایت پا جائیں۔ (۴) وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، چھ دنوں میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر قائم ہوا۔ اس کے سوانح تو تمہارا کوئی مددگار ہے اور نہ سفارشی۔ تو پھر کیا تم نصیحت نہ پکڑو گے؟ (۵) وہ آسمان سے لے کر زمین تک ہر معاشرے کی تدبیر کرتا ہے۔ پھر یہ (تدبیر کی کہانی) اسی کے سامنے پہنچ جائے گی، ایک ایسے دن میں کہ جس کی مقدار تمہاری گفتگو کے لحاظ سے ایک ہزار برس ہے۔ (۶) وہی ہے چھپے ہوئے اور ظاہر کا جانے والا، زبردست اور رحم والا، (۷) اس نے جو چیز بھی بنائی خوب ہی بنائی۔ اس نے انسان کے پیدا کرنے کی ابتداء میں سے کی۔ (۸) پھر اس کی نسل ایک ایسے ست سے چلائی جو ایسا پانی ہے جس کی کوئی قدر نہیں۔ (۹) پھر اس نے اسے ٹھیک ٹھاک کیا اور اس کے اندر اپنی روح پھونک دی۔ اس نے تمہیں کان، آنکھیں اور دل دیے۔ تم لوگ کم ہی شکر کرتے ہو۔ (۱۰) یہ لوگ کہتے ہیں: ”جب ہم مٹی میں گھل مل چکے ہوں گے تو کیا ہم پھر ایک نئے جنم میں آجائیں گے؟“ بلکہ یہ تو اپنے پروردگار کی ملاقات ہی کا انکار کرنے والے ہیں۔

قُلْ يَتَوَفَّكُمْ مَلَكُ الْهُوتِ الَّذِي وُكِلَ بِكُمْ شُرَمٌ إِلَيْ رَبِّكُمْ
 تُرْجَعُونَ ۝ وَلَوْ تَرَى إِذَا الْمُجْرِمُونَ نَا كِسْوَارِءُ وَسِهْمٌ عِنْدَهُ
 رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجَعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُؤْمِنُونَ ۝
 وَلَوْ شِئْنَا لَا تَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًى لَهَا وَلِكُنْ حَقُّ الْقَوْلُ مِنْنِي
 لَا مُلْكَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالثَّالِسِ أَجْهَمِينَ ۝ فَذُو قُوَّا بِهَا
 نَسِيْدُتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هُذَا ۝ إِنَّا نَسِيْنَكُمْ وَذُو قُوَّا عَذَابَ الْخُلْدِ
 بِهَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِإِيمَانِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا بِهَا
 خَرُّوا سُجَّلًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكِبِرُونَ ۝ السَّجْدَة
 تَتَجَافِي جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدُ عُوْنَ رَبَّهُمْ خُوفًا وَطَمَعاً زَ
 وَمَهَا رَزْقُهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أَخْفَى لَهُمْ مِنْ قَرَّةِ عَيْنٍ
 أَعْيُنٍ ۝ جَزَاءً بِهَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ
 فَأَسْقَاطَ لَا يَسْتَؤْنَ ۝ أَمَّا الَّذِينَ أَمْتُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ فَلَهُمْ
 جَنَاحُ الْمَاوِي زُنْزُلًا بِهَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا
 فَهَا وَهُمُ التَّارُكُمَا أَرَادُوا وَأَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا
 وَقِيلَ لَهُمْ ذُو قُوَّا عَذَابَ التَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝

(۱۱) کہو: ”موت کا وہ فرشتہ جو تم پر متعین ہے، تمہاری جان قبض کرے گا۔ پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔“

رکوع (۲) مومن اور کافر برابر نہیں ہو سکتے

(۱۲) کاش! تم دیکھ رہے ہوتے (وہ وقت) جب یہ مجرم اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکا نہیں ہوئے ہوں گے۔ (اور کہہ رہے ہوں گے) ”اے ہمارے پروردگار! ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا۔ اب ہمیں واپس بھچ دے، ہم نیک کام کیا کریں گے، بیشک ہمیں یقین آگیا ہے۔“

(۱۳) (تمہارا رویہ کچھ اور ہوتا) اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اس کی ہدایت دے دیتے۔ لیکن یہ میرا فرمان ہو چکا ہے کہ ”میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سب سے ضرور بھر دوں گا۔“

(۱۴) تو اب چکھومزا کہ تم اپنے اوپر آنے والے اس دن کی ملاقات کو بھولے رہے۔ یقیناً ہم نے بھی (اب) تمہیں بھلا دیا ہے۔ اب اپنے کرتوتوں کے بدله میں ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو!

(۱۵) ہماری آیتوں پر تو یقیناً وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جنہیں جب ان سے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں۔ وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ وہ لوگ تکبر نہیں کرتے۔ (نوت: یہاں سجدہ کریں)

(۱۶) ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں، جو کچھ روزی ہم نے انہیں دی ہے، اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (۱۷) آنکھوں کی ٹھنڈک کا جو جوسامان ان کے اعمال کے بدله میں ان کے لیے چھپا کر رکھا گیا ہے، اس کی کسی شخص کو خبر نہیں ہے۔

(۱۸) بھلا کیا جو مومن ہو، وہ اس جیسا ہو سکتا ہے جو فاسق ہو؟ یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے!

(۱۹) جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک کام کیے، ان کے لیے جنتوں میں رہنے کی جگہیں ہیں، جوان کے اعمال کے بدله میں مہمان داری کے طور پر ہیں۔ (۲۰) جنہوں نے فسق اختیار کیا، ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ جب کبھی وہ اس سے باہر نکلنا چاہیں گے، پھر اسی میں دھکیل دیے جائیں گے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ ”دوزخ کا وہ عذاب چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔“

وَلَنْ يُقْنَمُ مِنَ الْعَذَابِ إِلَّا دُونَ الْعَذَابِ
 إِلَّا كُبِيرٌ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ②١ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِرَ بِإِيمَانِ
 رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا طَرَّاً مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُسْتَقْبَلُونَ ②٢
 وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ
 لِقَاءِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ②٣ وَجَعَلْنَا
 مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدِي دُونَ بِاْمِرِنَا لَهَا صَبَرُوا قَطْ وَكَانُوا
 بِاِيمَانِنَا يُوقِنُونَ ②٤ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
 الْقِيَامَةِ فِيهَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ②٥ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كُمْ
 أَهْلَكُنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَهْشُونَ فِي مَسِكِنِهِمْ طَ
 إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرٌ لَا يَتَّسِعُونَ ②٦ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسْوِقُ
 الْهَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرْنِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ
 أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ أَفَلَا يُبَصِّرُونَ ②٧ وَيَقُولُونَ مَتَى
 هَذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ ضِدِّ قِيْمَنَ ②٨ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ
 لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنَظَّرُونَ ②٩
 فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَأَنْتَظِرْ إِنْهُمْ مُسْتَظْرِفُونَ ③٠

(۲۱) اس بڑے عذاب سے پہلے ہم انہیں قریب (یعنی دنیا) کا عذاب ضرور چکھاتے رہیں گے، شاید کہ یہ باز آ جائیں۔

(۲۲) اس سے بڑا ظالم کون ہو گا جسے اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے اور وہ پھر ان سے منہ پھیر لے؟ ہم ایسے مجرموں سے یقیناً بدلہ لیں گے۔

رکوع (۳) اللہ تعالیٰ مردہ انسانوں اور زمینیوں میں جان ڈالتا ہے

(۲۳) یقیناً ہم نے (حضرت) موسیٰؑ کو کتاب دی تھی۔ لہذا اس کے ملنے کے بارے میں تمہیں کوئی شک نہیں ہونا چاہیے۔ اس (کتاب) کو ہم نے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا تھا۔

(۲۴) جب انہوں نے صبر کیا اور ہماری آیتوں پر یقین رکھتے رہے، تو ہم نے ان کے اندر ایسے پیشووا پیدا کیے جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے۔

(۲۵) یقیناً (آپ) کا پروردگار ہی قیامت کے دن ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ آپس میں اختلاف کرتے رہے ہیں۔

(۲۶) کیا ان لوگوں کو اس سے کوئی ہدایت نہیں ملی کہ ان سے پہلے ہم کتنی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں، جن کی رہائش گاہوں میں یہ (آج) چلتے پھرتے ہیں؟ پیشک اس میں صاف نشانیاں ہیں۔ کیا یہ سنتے نہیں ہیں؟

(۲۷) کیا یہ دیکھتے نہیں کہ ہم ایک بے آب و گیاہ زمین کی طرف پانی بہالاتے ہیں، پھر اس سے فصل اگاتے ہیں، جس سے ان کے مویشی اور وہ خود کھاتے ہیں، تو کیا وہ دیکھتے نہیں؟

(۲۸) یہ لوگ کہتے ہیں کہ ”اگر تم سچ ہو تو یہ فیصلہ کب ہو گا؟“

(۲۹) کہو: ”فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ نفع نہ دے گا اور نہ ہی انہیں کوئی مہلت ملے گی۔“

(۳۰) سو ان سے دُور رہو، انتظار کرو، یقیناً وہ (بھی) انتظار کرنے والے ہیں۔

(٣٣) سُورَةُ الْأَخْزَابِ مَدْرِسَةٌ (٩٠)

مُكُوَّنَاتُهَا ٩

إِيَّاهَا ٣٧

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكُفَّارِينَ وَالْمُنْفِقِينَ طَرَنَ
 اللَّهُ كَانَ عَلَيْهَا حَكِيمًا ۝ وَاتَّبِعْ مَا يُؤْخَذُ إِلَيْكَ مِنْ رَسْلِي ط
 إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرًا ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفِ
 بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝ مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ
 وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمُ الْأَئِمَّةَ تُظْهِرُونَ مِنْهُنَّ أَمْهَاتِكُمْ وَمَا جَعَلَ
 أَدْعِيَاءَ كُمْ أَبْنَاءَ كُمْ ذَلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ وَاللَّهُ يَقُولُ
 الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ۝ ادْعُوهُمْ لَا يَأْتِيهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ
 اللَّهِ ۝ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا أَبَاءَهُمْ فَإِخْوَانَكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيْكُمْ
 وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا آخَطَأْتُمْ بِهِ لَوْلَكُنْ مَا تَعَمَّدَتْ
 قُلُوبُكُمْ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ أَلَّتِي أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ
 مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجَهُمْ أَمْهَاتِهِمْ وَأَوْلُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمُ أَوْلَى
 بِبَعْضٍ فِي كِتَبِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَنْ
 تَفْعَلُوا إِلَيْ أَوْلَيْكُمْ مَعْرُوفًا كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَبِ مَسْطُورًا ۝

(۳۳ سورہ)

آیتیں: ۳۷

الْأَخْرَاب (الشکر)

رکوع: ۹

مختصر تعارف

مدینہ میں نازل ہونے والی اس سورت میں ۳۷ آیتیں ہیں، جو ایکسویں پارے سے شروع ہو کر بائیسویں پارے میں ختم ہوتی ہے۔ عنوان آیت ۲۰ سے لیا گیا ہے جس میں گروہوں یا شکروں کا ذکر ہے۔ اس سورت میں قریش اور بعض ان گروہوں کا بیان ہوا ہے جنہوں نے جنتِ احمد کے کچھ عرصہ کے بعد مدینہ پر چڑھائی کر دی تھی۔ رسول اللہ ﷺ کے بلند مقام، ازواج مطہرات یعنی رسول اللہ ﷺ کی بیویوں کے امہات المُؤمِنِین یعنی مونموں کی ماں کیں قرار دیئے، بیکاں کے قانون اور عصمت کی حفاظت کے علاوہ کئی اور اہم باتوں پر بھی روشی ڈالی تھی ہے۔

اللّٰهُ تَعَالٰٰيٰ کے نام سے جو بُرا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) ایمان والوں کے لیے نبی ﷺ خود ان سے بھی زیادہ اہمیت رکھتے ہیں

(۱) اے نبی ﷺ! اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچتے رہو، اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مانو، پیشک اللہ تعالیٰ بڑا علم والا، بڑا حکمت والا ہے۔ (۲) تمہارے پروردگار کی طرف سے جو کچھ تم پر دھی کیا جا رہا ہے، اُس کی پیر وی کرو۔ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ تعالیٰ پیشک اُس کی خبر رکھنے والا ہے۔ (۳) اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو، اللہ تعالیٰ ہی کام بنانے والا کافی ہے۔ (۴) اللہ تعالیٰ نے کسی شخص کے اندر دو دل نہیں رکھے۔ (یعنی کسی کی دو شخصیتیں نہیں بنائیں) نہ اس نے تمہاری اُن بیویوں کو جن سے تم ظہار کر لیتے ہو (زبان سے مان کہہ دیتے ہو) تمہاری ماں بنادیا ہے۔ نہ تمہارے منہ بولے (بیٹوں) کو تمہارا (حقیقی) بیٹا بنایا ہے۔ یہ تو (صرف) تمہارے منہ سے کہنے کی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ حق بات فرماتا ہے اور وہی (سیدھا) راستہ بتاتا ہے۔ (۵) (منہ بولے بیٹوں کو) ان کے باپوں کی نسبت سے پکارو۔ یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ صحیح بات ہے، اگر تمہیں ان کے باپوں کا علم نہ ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی اور دوست ہیں۔ اگر تم سے اس میں کچھ بھول چوک ہو جائے تو اس پر کوئی پکڑنہیں، سوائے اس کے جس کا تم دل سے ارادہ کرو۔ (اس پر ضرور پکڑ ہے)۔ اللہ تعالیٰ بخششے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ (۶) ایمان والوں کے لیے نبی ﷺ تو ان کی اپنی ذات سے زیادہ قریب ہیں۔ ان (نبی ﷺ) کی بیویاں ان کی ماں کیں ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کے احکام کی رو سے عام مومنوں اور مہاجرتوں کے مقابلہ میں رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔ ہاں! اپنے دوستوں کے ساتھ کوئی بھلانی کرنی چاہو (تو وہ جائز ہے)۔ یہ (حکم) کتاب میں لکھا جا چکا ہے۔

وَإِذْ أَخْدَنَا مِنَ النَّبِيِّنَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ قَوْجَ وَإِبْرَاهِيمَ
 وَمُوسَى وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمْ وَأَخْدَنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيلًا ⑦
 لِيَسْأَلَ الصَّدِيقُينَ عَنْ صُدُوقِهِمْ ۝ وَأَعْدَ لِلْكُفَّارِينَ عَذَابًا
 أَلِيمًا ۝ يَا يَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ كَرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ
 جُنُودٌ فَارْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَمْ تَرُوهَا ۝ وَكَانَ اللَّهُ بِهَا
 تَعْمَلُونَ بِصَيْرًا ⑨ إِذْ جَاءَهُوكُمْ مِنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ
 وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجَرَ وَتَظَنَّوْنَ بِاللَّهِ
 الظُّنُونَ ۝ هُنَالِكَ ابْتُلُوا إِلَيْهِمُ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزَلُوا زُلْزَلًا شَدِيدًا ۝ ⑩
 وَإِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا
 اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غَرُورًا ۝ ۝ وَإِذْ قَاتَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ يَا هُلَّ
 يَشْرِبَ لِأَمْقَامَكُمْ فَارْجِعُوا ۝ وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِنْهُمُ النَّبِيَّ
 يَقُولُونَ إِنَّ بِيُوتَنَا عَوْرَةٌ ۝ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ إِنْ يُرِيدُونَ إِلَّا
 فِرَارًا ۝ وَلَوْ دُخِلْتُ عَلَيْهِمْ مِنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُلِّمُوا الْفِتْنَةَ
 لَا تَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ۝ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا
 اللَّهَ مِنْ قَبْلٍ لَا يَوْلُونَ إِلَادَبَارًا ۝ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْوِلًا ۝ ۱۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(۷) یاد رکھو جب کہ ہم نے سب نبیوں سے ان کا عہد و پیمان لیا۔ تم سے بھی (حضرت) نوحؐ، (حضرت) ابراہیمؐ، (حضرت) مویؐ اور (حضرت) عیسیؑ ابن مریم سے بھی۔ سب سے ہم پا عہد لے چکے ہیں۔
 (۸) تاکہ (ان) سچوں سے ان کی سچائی کے بارے میں سوال کیا جائے۔ کافروں کے لیے تو اس نے دردناک عذاب تیار کر، ہی رکھا ہے۔

رکوع (۲) لڑائی کے بارے میں منافقوں کا برارویہ

(۹) اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کا احسان یاد رکھو جب تم پر لشکر چڑھ آئے، پھر ہم نے اُن پر ایک آندھی بھیج دی اور ایسی فوجیں (بھی) جو تمہیں نظر نہ آتی تھیں۔ جو کچھ تم کر رہے تھے اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا تھا۔
 (۱۰) جب وہ تمہارے اوپر سے بھی اور تمہارے نیچے سے بھی تم پر چڑھ آئے تھے، جب آنکھیں پتھرا کی تھیں، کلیج (دل) منہ کو آنے لگے تھے۔ تم اللہ تعالیٰ کے بارے میں (طرح طرح کے) گمان کرنے لگے تھے۔
 (۱۱) اُس وقت ایمان والے خوب آزمائے گئے، وہ بہت بُری طرح ہلاۓ گئے۔
 (۱۲) جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ تھا، یوں کہہ رہے تھے کہ ”اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے جو وعدے ہم سے کیے تھے، وہ نزاد ہوا تھا۔“
 (۱۳) جب اُن میں سے ایک گروہ نے کہا ”اے یثرب (مدینہ) کے لوگو! تمہارے لیے ٹھہر نے کا کوئی موقع نہیں۔ سو پلٹ چلو۔“ ان میں سے ایک فریق یہ کہہ کر نبی ﷺ سے اجازت طلب کر رہا تھا کہ ”ہمارے گھر یقیناً غیر محفوظ ہیں۔“ حالانکہ وہ غیر محفوظ نہ تھے۔ وہ تو صرف (جنگ کے میدان سے) بھاگنا چاہتے تھے۔
 (۱۴) اگر (ان کے گھروں کے) آس پاس سے (دشمن) ان پر گھس آئے ہوتے، پھر انہیں فتنے کی دعوت دی جاتی تو یہ اس میں جا پڑتے اور ذرا بھی توقف نہ کرتے۔ ان (گھروں) میں بہت ہی کم ٹھہر تے۔
 (۱۵) حالانکہ یہی لوگ اللہ تعالیٰ سے عہد کر چکے تھے کہ وہ پیٹھ نہ پھیریں گے۔ اللہ تعالیٰ سے جو عہد کیا جاتا ہے، اس کی پوچھتا چھ ہوگی۔

قُلْ لَنْ يَنْفَعُكُمُ الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ مِنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذَا
 لَا تُمْتَعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ^{١٦} قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللَّهِ إِنْ
 أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ
 اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ^{١٧} قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ وَالْقَاءِلِينَ
 لَا خُوازِهِمْ هَلْمَمْ إِلَيْنَا وَلَا يَأْتُونَ إِلَيْنَا سَلْكِيًّا ^{١٨} أَشِحَّةً
 عَلَيْكُمْ فَإِذَا جَاءَ الْخُوفُ رَأَيْتُهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَدْوِرُ أَعْيُنُهُمْ
 كَالَّذِي يُغْشِي عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ^{١٩} فَإِذَا ذَهَبَ الْخُوفُ سَلْكُوكُمْ
 بِالسِّنَّةِ حِدَادِ أَشِحَّةٍ عَلَى الْخَيْرِ طَأْوِيلَكَ لَهُمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ
 اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ^{٢٠} يَحْسِبُونَ الْأَخْزَابَ
 لَهُمْ يَدُهُبُوا وَإِنْ يَأْتِ الْأَخْزَابُ يَوْدُوا لَوْ أَتَهُمْ بَادُونَ فِي
 الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنْبَائِكُمْ وَلَوْ كَانُوا فِيْكُمْ مَا قَتَلُوا
 إِلَّا قَلِيلًا ^{٢١} لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
 لَمَّا كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ أُخْرَى وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ^{٢٢} وَلَمَّا
 رَأَ الْمُؤْمِنُونَ الْأَخْزَابَ قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ
 وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادُهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيَّا ^{٢٣}

(۱۶) کہو: ”اگر تم موت یا قتل سے بھاگو تو یہ بھاگنا تمہیں کچھ بھی فائدہ نہ دے گا۔ اگر نجع بھی گئے تو اس حالت میں تم تھوڑے ہی مزے لوٹ سکو گے۔“

(۱۷) کہو: ”کون ہے جو تمہیں اللہ تعالیٰ سے بچا سکتا ہوا اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے یا تم پر رحمت کرنی چاہے، (تو کون دور رکھ سکتا ہے)? یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے سوانہ تو کوئی حمایتی پا سکتے ہیں اور نہ ہی مددگار۔

(۱۸) تم میں سے اُن لوگوں کو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو رکاوٹیں ڈالنے والے ہیں۔ جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ”ہماری طرف آ جاؤ!“ وہ لڑائی میں بہت کم آتے ہیں۔

(۱۹) یہ تمہارے خیرخواہ بن کر بڑے کنجوس ہیں۔ پھر جب خطرے (کا وقت) آجائے تو تم دیکھو گے کہ وہ تمہاری طرف اس طرح آنکھیں پھرا پھرا کر دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی غشی طاری ہو۔ مگر جب خطرہ مل جاتا ہے تو یہ لوگ فائدوں کے لاپچی بن کر (اپنی) تیز زبانوں سے تمہارے پیچھے پڑ جاتے ہیں۔ یہ لوگ ہرگز ایمان نہیں لائے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے ان کے ایمان ضائع کر دیے ہیں۔ اللہ کے لیے یہ بہت آسان ہے۔ (۲۰) یہ لوگ سمجھ رہے ہیں کہ لشکر گئے نہیں۔ اگر لشکر (پھر) آ جائیں تو یہ یہی چاہیں گے کہ کاش یہ گاؤں والوں میں جا بیٹھیں اور تمہاری خبریں معلوم کرتے رہیں۔ اگر تمہارے ساتھ رہتے بھی تو لڑائی میں بہت کم حصہ لیتے۔

رکوع (۳) فتح پانے والے مسلمانوں پر اللہ کے انعام

(۲۱) تم میں سے ہر ایسے شخص کے لیے جو اللہ تعالیٰ سے اور آخری دن سے امید رکھتا ہو اور اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرتا ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ایک عمدہ نمونہ ہے۔

(۲۲) جب ایمان والوں نے لشکروں کو دیکھا تو پکارا گھٹے کہ: ”یہ وہی ہے جس کا ہم سے اللہ تعالیٰ نے اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے وعدہ کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا تھا۔“ اس سے ان کے ایمان اور اطاعت مزید بڑھ گئے۔

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ حَفِظْهُمْ
 مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ حِلَالاً وَمَا يَدْلُوْا بِيَلَالٍ ٢٣
 لَيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّدِيقِينَ بِصَدِيقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنْفَقِينَ إِنْ شَاءَ
 أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ٢٤ وَرَدَ اللَّهُ
 الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنالُوا خَيْرًا وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ
 الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ٢٥ وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ
 مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَا صِيهِمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ
 فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا ٢٦ وَأَوْرَثُكُمْ أَرْضَهُمْ
 وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَمْ تَطُوْهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ
 شَيْءٍ قَدِيرًا ٢٧ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لَا زُورْ أَجِلَّكَ إِنْ كُنْتُنَّ مُتَرِدِّنَ
 الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَايَنَ أُمَّتِعُكُنَّ وَأُسَرِّحُكُنَّ
 سَرَاحًا جَمِيلًا ٢٨ وَإِنْ كُنْتُنَّ مُتَرِدِّنَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَاللَّذَارَ
 الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَ لِلْمُحْسِنِينَ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا ٢٩
 يُنِسَاءُ النَّبِيِّ مَنْ يَأْتِ مِنْكُنَّ بِفَاجِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُضْعَفُ
 لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ٣٠ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا

(۲۳) ایمان لانے والوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ سے کیے ہوئے عہد میں سچے تھے۔ ان میں کوئی تو اپنی نذر پوری کر چکا ہے اور کوئی انتظار کرنے والا ہے۔ مگر ان میں ذرا بھی تبدیلی نہیں ہوئی۔
 (۲۴) (یہ اس لیے ہوا) تاکہ اللہ تعالیٰ سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو سزادے یا ان کی توبہ قبول کر لے۔ بیشک اللہ تعالیٰ بخششے والا، رحم فرمانے والا ہے۔

(۲۵) اللہ تعالیٰ نے کافروں کا منہ پھیر دیا جبکہ ان کے غیظ و غضب کے ساتھ، انہیں کوئی فائدہ نہ ہوا۔ مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ نے آپ ہی اڑائی ہونے سے بچالیا۔ اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا، بڑا ذبر دست ہے۔
 (۲۶) کتاب والوں میں سے جن لوگوں نے ان کی مدد کی تھی اللہ تعالیٰ ان کو ان کے قلعوں سے اتار لایا۔ اس نے ان کے دلوں میں (تمہارا) ایسا رعب بٹھا دیا کہ ان میں سے ایک گروہ کو تم نے قتل کر ڈالا اور دوسرے گروہ کو قید کر لیا۔

(۲۷) اُس نے تمہیں ان کی زمین، ان کے گھروں، اور ان کے مالوں کا وارث بنادیا اور ایک ایسے علاقے کا جس پر تم نے (ابھی) قدم نہیں رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

رکوع (۲) رسول اللہ ﷺ کی بیویوں کے لیے زندگی گذارنے کا خاص ضابطہ
 (۲۸) اے نبی ﷺ! تم اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ ”اگر تم دنیاوی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ، میں تمہیں کچھ مال و سامان دے دوں اور تمہیں بھلے طریقے سے رخصت کر دوں۔

(۲۹) اور اگر تم اللہ تعالیٰ، اس کے رسول ﷺ اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو تو تم میں سے نیک کام کرنے والیوں کے لیے اللہ تعالیٰ نے بڑا جریا رکرکھا ہے۔“

(۳۰) اے نبی ﷺ کی بیویو! تم میں سے جو کوئی کھلم کھلا بری حرکت کرے گی، اُسے دو ہری سزا دی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کے لیے یہ آسان ہے۔

